اللھم اجعلہ لنا الخ وقال ابن عابدین الحاصل ان مقتضی المتون والفتاوی وصریح غررا لاذکار الاقتصار فی الطفل علی اللھم اجعلہ لنا فرطا وحاصلہ انہ لا یاتی بشئ من دعاء البالغین اصلا بل یقتصر علی ما ذکر انتھی وفی المغنی لابن قدامۃ وان کان المیت طفلا جعل مکان الاستغفار لہ اللھم اجعلہ الخ اور مالکیہ کے نزدیک بچوں کے لئے دعائے مغفرت جائز بلکہ مستحب ہے۔ کما فی الشرح الکبیر۔

(۴) میت کے لئے خواہ مرد ہو یا عورت، بالغ ہو یا نابالغ سویم دسواں بیسواں چالیسواں چھ ماہی برسی وغیرہ دعوتیں بدعت ہونے کی وجہ سے ناجائز اور ممنوع ہیں۔ اتخاذ الطعام فی الیوم الثالث والسادس والعاشر والعشرین وغیرھا بدعۃ مستقبحۃ کذا فی شرح المنھاج للنووی وکذا فی الکتب الفقھیۃ للحنفیۃ۔

سوال

(۱) بریلوی عقیدہ رکھنے والے حنفی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ ایک[۲] امام دیوبندی عقیدہ رکھتا ہے لیکن قومہ اور جلسہ میں دعا نہیں پڑھتا اور اس کے پیچھے اہلحدیث مقتدی اس کی کچھ عجلت کی وجہ سے قومہ اور جلسہ کی دعائیں نہیں پڑھ سکتے کیا ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جائیگی۔

(۲) نماز جنازہ سے فارغ ہو کر میت کیلئے دعا کرنی ثابت ہے یا نہیں۔

(۳) وہابی کی کیا تعریف ہے۔

(۴) زید صحیح العقیدہ ہے لیکن محض اس خیال سے کہ لوگ اس کی بات توجہ سے سنکر اس پر عمل کرتے ہیں اور اس سے نفرت نہیں کرتے بعض رسوم مروجہ مثلاً فاتحہ سویم دہم چہلم وغیرہ میں شریک ہو جاتا ہے۔ زید کہتا ہے کہ ان بدعات میں اس نیت سے شرکت کرنے پر اگر کوئی گناہ ہو گا تو مجھ پر ہو گا۔ میرے ان کاموں میں شریک ہونے کی وجہ سے میری تبلیغ سے لوگ بدکتے نہیں بلکہ تبلیغ کے نتیجہ میں شرکیہ کاموں سے بچ جائیں گے اور راہ راست پر آجائیں گے۔ کیا یہ طرز عمل شرعاً جائز ہے۔ کریم بخش۔ جالندھر شہر

جواب: ۔ کسی بریلوی حنفی کے پیچھے نماز جائز نہیں کیونکہ ان کے بعض عقائد واعمال شرکیہ اور کفریہ ہیں۔ (مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ان کا یہ عقیدہ کہ آپ کو غیب کا کلی ...... علم تھا اور آپ ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں۔ اور اولیاء اللہ کائنات عالم میں تصرف کی قوت رکھتے ہیں اور تصرف کرتے ہیں اور اہل قبور کو حاجت روا سمجھکر ان سے استمداد و استعانت اور قبروں اور پیروں کو سجدہ وغیر ذلک من العقائد الکفریۃ) اور شرک و کفر کرنے والوں کے پیچھے قطعاً نماز جائز نہیں ہے۔ فانہ لا فرق بین الکفرۃ من الیھود والنصاری والھنادک وبین ھولاء القبوریین۔ اگر[۲] یہ دیوبندی امام رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سیدھا کھڑا ہو جاتا ہے اور سجدہ کے لئے سر جھکانے سے پہلے کچھ توقف کر کے سجدہ میں جاتا ہے اور پہلے سجدہ سے سر اٹھانیکے بعد سیدھا